گرلز اسلامک آرگنائزیشن کرناٹکا

ಗರ್ಲ್ಸ್ ಇಸ್ಲಾಮಿಕ್ ಆರ್ಗನೈಝೇಶನ್ ಕರ್ನಾಟಕ

GIRLS ISLAMIC ORGANISATION KARNATAKA

Girls Islamic Organisation

’حیا - میرا عکس‘ مہم کی قرارداد

گرلز اسلامک آرگنائزیشن ....یونٹ کرناٹکا طالبات اور نوجوان لڑکیوں میں شعور کی بیداری کیلئے منائی جارہی مہم ’حیا میرا عکس‘ کے موقع سے منعقدہ اجلاس مورخہ .... میں حسب ذیل قرارداد منظور کئے:

طالبات اور نوجوان لڑکیوں کا یہ نمائندہ اجلاس ہر سطح پر حیا کی پاسداری کو یقینی بنانے‘ خواتین کی عفت و پاکدامنی کی حفاظت کرنے اور بڑھتی ہوئی عریانیت وفحاشی پر فوری روک لگانے کیلئے حکومت سے درج ذیل مطالبات کرتا ہے:

(۱) دستوری ترمیم کے ذریعہ بنیادی ضرورتوں کے حق right to livelihood کو بنیادی انسانی حق قرار دیا جائے اور تمام ضرورت مند شہریوں کے لئے بنیادی ضرورتوں کی فراہمی کو حکومت کی ذمہ داری قرار دیا جائے۔ تاکہ کوئی بھی غربت کی وجہ سے معاشرہ میں بدعنوانی فحاشی پھیلانے کا مرتکب نہ ہو۔

(۲) اشیائے صرف کی اشتہار بازیوں کی سچائی اور اخلاقی معیار کی تصدیق کیلئے ایک خودمختار ادارہ قائم کیا جائے۔ یہ ادارہ product publicity کے لئے اپنائے جارہے ہتھکنڈوں پر نظر رکھے اور عوام کو اشتہار بازی کی لوٹ سے محفوظ رکھے۔

(۳) ٹیلی وژن چینلوں‘ فلموں اور اخبارات پر انسداد فواحش قوانین کو سختی سے لاگو کیا جائے۔ سینسر بورڈ میں پائی جانے والی بدعنوانیوں کو روکا جائے۔

(۴) ٹیلی ویژن پر تجارتی اشتہارات کو محدود کرنے اس کیلئے قواعد وضوابط بنانے کیلئے سنسر بورڈ اقدامات کرے تاکہ میڈیا میں تجارت کی بھرمار کو روکا جاسکے۔

(۵) تجارتی بنیادوں پر اشتہارات نشر کرنے والے اداروں کا لائسنس جاری کرنے کیلئے سخت معیارات طے کئے جائیں۔ جیسے بچوں کے پروگراموں اور خبروں کی نشریات کے دوران اشتہارات پر مکمل پابندی یا سخت تحدیدات عائد کی جائیں۔ پریس کونسل آف انڈیا جیسے اداروں کو اپنا کام موثر طریقے سے انجام دینے کیلئے مختلف سماجی تنظیموں کی جانب سے نمائندگی کی جاتی رہے۔

(۶) مختلف مقامات پر کام کررہی خواتین کے لئے رات دیر گئے اوقات نہ رکھے جانے کے قانون کی سختی سے پابندی کی جائے۔ بطور خاص کال سینٹرس اور دیگر کارپوریٹ دفاتر میں خواتین کے اوقات کار میں مناسب ترمیم کی جائے۔

(۷) کارخانوں‘ فیکٹریوں اور دیگر مقامات پر برسر روزگار خواتین کی آمدورفت کے لئے متعلقہ انتظامیہ سواریوں کا خصوصی انتظام کرے تاکہ انہیں بروقت اپنے کام کرنے اور فارغ ہونے اور اپنے گھر پر توجہ دینے میں سہولت ہوسکے۔

(۸) اسکولوں اور کالجوں میں لڑکے اور لڑکیوں کے اختلاط کو سنجیدگی کے ساتھ اڈریس کیا جائے۔ انتظامیہ کو چاہئے کہ وہ لڑکیوں کے کلاس روم میں آنے جانے اور بیٹھنے کے مناسب انتظامات کرے۔

(۹) تعلیم گاہوں اور عوامی مقامات پر نوجوان لڑکیوں اور طالبات کو ساتر لباس پہنے کی ازادی دی جائے جو ان کا دستوری حق ہے۔

(۱۰) والدین اور سرپرستوں سے توقع ہے کہ وہ موبائیل فون‘ انٹرنیٹ اور دیگر میڈیا کے استعمال سے متعلق اپنے بچوں کی سرگرمیوں سے بخوبی واقف رہیں تاکہ ذرائع ابلاغ کے ان آسان طریقوں سے وہ گمراہی میں نہ پڑ جائیں۔

دستخط مہمانان

تاریخ

Girls Islamic Organization

Door No. 2444, MCC "A" Block, 11th Main, 11th Cross, Near Bakkeshwara High School, Davangere - 577 004. E-mail : giokarnataka@gmail.com Contact : 98448 09768